حسرت بھری نگاہ سے میں دیکھتا رہا
وہ لوگ مدینے کو مجھے چھوڑ کر چلے

مفتی مبین الرحمٰن صاحب مدظلہ

اے کاش کہ دیکھوں کبھی دربارِ محمد ﷺ

یا ہو نصیب خواب میں دیدارِ محمد ﷺ

نعتیہ کلام

شفاعت کا طلبگار ایک سیاہ کار اُمّتی

بندہ مبین الرحمٰن

پیش لفظ

بندہ شاعر تو نہیں البتہ آغازِ شعور ہی سے شاعری کا ذوق رہا ہے، یوں کبھی کبھار کوئی حمد، نعت، یا نظم وغیرہ لکھ لیا کرتا ہوں۔ رواں سال ربیع الاّول کے مہینے میں نعتیہ کلام لکھنے کا شوق غالب ہوا جس کے نتیجے میں اب تک متعدد نعتیہ کلام لکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ زیرِ نظر رسالہ انھی کا مجموعہ ہے۔ البتہ اگر آئندہ مزید نعتیہ کلام لکھنے کی سعادت نصیب ہوئی تو انھیں اگلی ایڈیشن میں شامل کر دیا جائے گا، ان شاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ انھیں قبول فرما کر آخرت میں حضور سرورِ کائنات نبی کریم حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب فرمائے۔

حضرات اہلِ علم اور شاعری کا ذوق رکھنے والے حضرات کو اس مجموعہ میں کسی بھی قسم کی غلطی نظر آئے تو ضرور اطلاع فرمائیں، بندہ ممنون رہے گا۔ جزاکم اللہ خیراً

بندہ مبین الرحمٰن

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

8 شعبان 1443ھ/ 12 مارچ 2022

03362579499

حضورِ اقدس ﷺ کی بارگاہِ مقدس میں

سو جان آپ کے درِ اقدس پہ وار دوں!

سو جان آپ کے درِ اقدس پہ وار دوں
یوں قلبِ مضطرب کو کسی دم قرار دوں!

میرے حضور! مجھ کو بلا لیجیے طیبہ
باقی حیات آپ کے در پر گزار دوں!

روضے کے پاس آپ پہ پڑھتا رہوں درود
یوں اُخروی حیات کو اپنی سنوار دوں!

سنت کے نور سے ہو منوّر یہ زندگی
تہذیبِ مغربی کو گلے سے اُتار دوں!

ہر حال میں سنّت کو رکھوں پیشِ نظر میں
یوں رفتہ رفتہ زندگی اپنی نکھار دوں!

یقین ہے کہ آپ نہ بھولیں گے حشر میں
اس آسرے سے زیست کو اپنی سہار دوں!

---------صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم----------

بندہ مبین الرحمٰن 12 اکتوبر 2021 بروزِ منگل

حضور اقدس سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء ﷺ

آپ رحمت بنے ہیں سبھی کے لیے
محسنِ ہر بشر آپ کی ذات ہے!

خود خدا نے ثناخوانی کی آپ کی
افضلِ بحر و بر آپ کی ذات ہے!

-------صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم--------

بندہ مبین الرحمٰن 13 اکتوبر 2021 بروزِ بدھ

حضور سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء ﷺ

دیکھو دیکھو یہ میرا غلام آگیا!

کی مدد میری رب نے طفیلِ نبی
جب کبھی مجھ پہ مشکل مقام آگیا !

یہ پکاریں نبی کاش کہ حشر میں
دیکھو دیکھو یہ میرا غلام آگیا !

جب پکارا کہ ہے یہ مِرا امتی
اُن کے ادنٰی غلاموں میں نام آگیا !

جب شفاعت ملی اُن کی روزِ جزا
اُن کی امت میں ہونا بھی کام آگیا !

میں تھا رشکِ مَلک جب شفاعت ملی
ہر طرف سے خوشی کا پیام آگیا !

چمکی قسمت مری جب ہوا فضلِ رب
ہاتھ میں میرے کوثر کا جام آگیا !

حشر کی سختیوں سے میں گھبرا گیا
کہنا نعتِ نبی میرے کام آگیا!

-------صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم-------

بندہ مبین الرحمٰن 14 اکتوبر 2021 بروزِ جمعرات

حضور پُر نور سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

گر ہاتھ میں تھامے ہوئے سنت کا جام ہو !

کرتا رہوں میں ذکر رسولِ عربی کا
ساری حیات اسی کی لگن میں تمام ہو !

پڑھتا رہوں میں اُن کی حیاتِ مبارکہ
مجھ کو تو بس اُنھی کے تصور سے کام ہو !

ہر وقت میرے دل میں رہے اُن کی محبت
روتا رہوں میں اُن کو سحر ہو کہ شام ہو !

یہ عشقِ رسالت کا تقاضا ہے سمجھ لو
ہو پیروی عمل میں، لبوں پر سلام ہو !

مل جائے گی جنت میں تجھے اُن کی رفاقت
گر ہاتھ میں تھامے ہوئے سنت کا جام ہو !

---------صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم---------

بندہ مبین الرحمٰن 16 اکتوبر 2021 بروزِ ہفتہ

حضور پُرنور سرورِ دو عالم خاتمُ الانبیاء ﷺ

جو پلائیں گے ہمیں کوثر کا جام، السلام السلام !

وہ تصوّر میں مِرے ہوں صبح وشام، السلام السلام
کردوں ساری زندگی میں اُن کے نام، السلام السلام

جو شہِ بطحا ہیں اور خیرُ الاَنام، السلام السلام
جو پلائیں گے ہمیں کوثر کا جام، السلام السلام

چہرہ اُن کا احسنِ ماہِ تمام، السلام السلام
سارا حُسنِ خَلق ہے اُن پر تمام، السلام السلام

ہوگا فردوسِ بریں اُس کا مقام، السلام السلام
صدقِ دل سے جو بنے اُن کا غلام، السلام السلام

رب نے جنّت کو رکھا اُس کا انعام، السلام السلام
جو پڑھے اُن پر درود، اُن پر سلام، السلام السلام

کاش کہ طیبہ بنے میرا مقام، السلام السلام
زندگی ہو جائے طیبہ میں تمام، السلام السلام

دے دو اس کو قربتِ شاہِ اَنام، السلام السلام
کاش محشر میں پکارے میرا نام، السلام السلام

بھیج اُن پر رحمتیں ربِّ اَنام! السلام السلام
اور کروڑوں الصلاۃ والسلام، السلام السلام

--------صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم--------

بندہ مبین الرحمٰن 18 اکتوبر 2021 بروزِ پیر

حضورِ اقدس سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بُلالیں مجھے اب تو سرکارِ طیبہ !

یہ فُرقت اذیّت ہے سردارِ طیبہ !

ہو آنکھوں کی ٹھنڈک وہ گلزارِ طیبہ

شب و روز دیکھوں میں انوارِ طیبہ !

کہاں پا سکوں گا میں اَسرارِ طیبہ

مجھے بس عطا ہو وہ دیدارِ طیبہ !

-----صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم-----

بندہ مبین الرحمٰن 18 اکتوبر 2021 بروزِ پیر

حضور اقدس سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء ﷺ

میں جو نعتیں لکھوں ہر دم نبی کی
نظر آئے کہ شاعر ہوں اُنھی کا!

میں جو روضے کی نیت کر کے جاؤں
نظر آئے کہ زائر ہوں اُنھی کا!

------صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم------

بندہ مبین الرحمٰن 19 اکتوبر 2021 بروزِ منگل

یہ حسرت ہے دیکھوں مدینے کی گلیاں !

ہیں سب سے معطّر مدینے کی گلیاں
سدا ہیں منوّر مدینے کی گلیاں !

یہ حسرت ہے دیکھوں مدینے کی گلیاں
میری ہوں مقدّر مدینے کی گلیاں !

مِرے دل میں ہوں بس مدینے کی گلیاں
ہوں دل میں مصوّر مدینے کی گلیاں !

بہت محترم ہیں مدینے کی گلیاں
بہت ہیں مطہّر مدینے کی گلیاں !

-----عَلٰی صَاحِبِھَا الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ----

بندہ مبین الرحمٰن 20 اکتوبر 2021 بروزِ بدھ

حضور اقدس سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء ﷺ

اے کاش کہ دیکھوں کبھی دربارِ محمد ﷺ
یا ہو نصیب خواب میں دیدارِ محمد ﷺ

مجھ پر کرم خدا کا ہو جاگیں گی قسمتیں
مدفَن میرا بن جائے جو گلزارِ محمد ﷺ

اُن کے کلام سے میرے دل کو قرار ہو
بڑھ کر ہر اک شہد سے ہے گفتارِ محمد ﷺ

یہ فیض ہے اُنھی کا ہمیں دینِ حق مِلا
ہر سو دِکھائی دیتے ہیں انوارِ محمد ﷺ

چاہو کہ ہو نصیب تمھیں اُن کی شفاعت
بن جائیں صدقِ دل سے طلب گارِ محمد ﷺ

--------صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم--------

بندہ مبین الرحمٰن 21 اکتوبر 2021 بروزِ جمعرات

حضور سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

راحتِ قلب وجاں وہ مدینے میں ہیں !

راحتِ قلب وجاں وہ مدینے میں ہیں
افضلِ کل جہاں وہ مدینے میں ہیں

چل مدینے چلیں اُن کے دربار میں
رحمتِ ہر زماں وہ مدینے میں ہیں

منحصر ہے نجات اُن کی سنت میں ہی
میرِ ہر کارواں وہ مدینے میں ہیں

اُن کی برکت سے سب کو ملیں رحمتیں
محسنِ ہر مکاں وہ مدینے میں ہیں

\-\-\-\-\-\-\-\-صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم\-\-\-\-\-\-\-\-

بندہ مبین الرحمٰن 21 اکتوبر 2021 بروزِ جمعرات

حضور سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اُس ہستیِ کامل پہ کروڑوں سلام ہے!

وہ سب سے منوّر ہیں، وہی اَحسن واَجمل
شرمندہ جن کے سامنے بدرِ تمام ہے!

کرتا ہے جن کی خالقِ کونین بھی تعریف
اُس ہستیِ کامل پہ کروڑوں سلام ہے!

اللہ اور رسول میں گہرا ہے تعلق
نامِ خدا کے ساتھ جُڑا اُن کا نام ہے!

'بعد از خدا بزرگ ہے جو، قصہ مختصر'
وہ سرورِ کونین ہے، سب کا امام ہے!

--------صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم--------

بندہ مبین الرحمٰن 22 اکتوبر 2021 بروزِ جمعہ

بہتر سبھی گُلوں سے ہیں گلہائے مدینہ !

دل کو قرار دیتی ہیں اَشیائے مدینہ
بہتر سبھی گُلوں سے ہیں گلہائے مدینہ !

دنیا کے گلشنوں میں بھی بے چین رہوں میں
قلب و نظر کا چَین ہے صحرائے مدینہ !

سارے جہاں کے عیش کو کر دوں میں مسترد
مجھ کو تو بس قبول ہیں غمہائے مدینہ !

دن اور طرح کے ہیں، فضا اور طرح کی
پُر کیف منوّر ہیں وہ شَبہائے مدینہ !

باتوں میں مدینہ ہو تو یادوں میں مدینہ
سو جاؤں تو قسمت میں ہو رُویائے مدینہ !

-----عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ-----

بندہ مبین الرحمٰن 23 اکتوبر 2021 بروزِ ہفتہ

اُس مَہبَطِ انوار مدینے کو چلیں ہم

گرچہ ہیں گناہ گار، مدینے کو چلیں ہم
اُس مَہبَطِ انوار مدینے کو چلیں ہم

اُکتا گئے ہیں ہر در و دیوارِ جہاں سے
دنیا سے ہیں بیزار، مدینے کو چلیں ہم

جو جلوہ گاہِ حضرتِ خیرُ الاَنام ﷺ ہے
اُس کوچۂ دلدار مدینے کو چلیں ہم

محتاجِ وسائل نہیں طیبہ کا سفر تو
قسمت جو ہو بیدار مدینے کو چلیں ہم

دنیا کے مصائب کی نہیں فکر کریں ہم
رب ہو گا مددگار مدینے کو چلیں ہم

دنیا کے علائق سے کریں قلب کو خالی
ہوں عشق سے سرشار مدینے کو چلیں ہم

-----عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ-----

بندہ مبین الرحمٰن 24 اکتوبر 2021 بروزِ اتوار

حضور سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ پوری ہو حسرت، مدینے کو جائیں!

یہ پوری ہو حسرت، مدینے کو جائیں
یہ مل جائے نعمت، مدینے کو جائیں!

تڑپتا ہوں، بے چین پھرتا ہوں اب تو
کہ مشکل ہے فرقت، مدینے کو جائیں!

دعاؤں میں مانگی مدینے کی گلیاں
خدا کی ہو رحمت، مدینے کو جائیں!

وہ سب کے نبی ہیں، میں امت میں اُن کی
ہے کافی یہ نسبت، مدینے کو جائیں!

شب و روز کرتا رہوں اُن کی باتیں
کروں اُن کی مدحت، مدینے کو جائیں!

سُنا کر غمِ دل تسلّی عطا ہو
ملے اُن کی شفقت، مدینے کو جائیں!

-----عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ-----

بندہ مبین الرحمٰن 25 اکتوبر 2021 بروزِ پیر

حضور سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آجائیں وہ ساعات جو طیبہ کا سفر ہو !

آجائیں وہ ساعات جو طیبہ کا سفر ہو
بن جائے میری بات جو طیبہ کا سفر ہو !

اس قلبِ مضطرب کو کسی دم قرار ہو
ہوجائیں عنایات جو طیبہ کا سفر ہو !

جس راہ سے مَس اُن کے ہوں نعلین مبارک
چوموں وہ مقامات جو طیبہ کا سفر ہو !

دستِ شہِ بطحا کی زیارت ہو کاش کہ
ہوں دور حجابات جو طیبہ کا سفر ہو !

قلب و نظر کا چین ہو حاصل جو دیکھ لوں
وہ نور کی برسات، جو طیبہ کا سفر ہو !

دل کی تڑپ ہو، ساتھ میں اشکِ رواں بھی ہو
لے جاؤں یہ سوغات جو طیبہ کا سفر ہو !

-----عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ-----

بندہ مبین الرحمٰن 26 اکتوبر 2021 بروزِ منگل

دونوں جہاں کے مرکز و سَروَر حضور ﷺ ہیں !

سب مرتبوں میں اعلیٰ و برتر حضور ﷺ ہیں !
خَلقِ خدا میں سب سے ہی بہتر حضور ﷺ ہیں !

شمس و قمر کا نور بھی جس کے طفیل ہے
جو سب سے منوّر ہیں وہ اَنور حضور ﷺ ہیں !

اُن کے ہی وسیلے سے سبھی پھول معطّر
بڑھ کر سبھی گُلوں سے معطّر حضور ﷺ ہیں !

کونین بھی پاکیزہ ہے صدقے میں اُنھی کے
جو سب سے مطھّر ہیں وہ اطہر حضور ﷺ ہیں !

صدقے میں اُن کے محفلِ کونین سجی ہے
دونوں جہاں کے مرکز و سَرور حضور ﷺ ہیں !

--------صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم--------

بندہ مبین الرحمٰن 27 اکتوبر 2021 بروزِ بدھ

حضور سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آپ کے اُمّتی ہیں، کدھر جائیں گے!

آپ ہم کو نہ پوچھیں بکھر جائیں گے
آپ کے امتی ہیں کدھر جائیں گے!

حال بگڑا ہے بے حد ہمارا تو کیا
سنتوں پر عمل سے سنور جائیں گے!

ہم پہ دس رحمتیں جب خدا بھیج دے
پڑھ کے صلِّ علیٰ ہم نکھر جائیں گے!

جس جگہ ہوں عطا قربتیں آپ کی
سارے در چھوڑ کر ہم اُدھر جائیں گے!

کاش کہ جلد اذنِ حضوری ملے
فرقتیں جو بڑھیں ہم تو مر جائیں گے!

-----صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم-----

بندہ مبین الرحمٰن 29 اکتوبر 2021 بروزِ جمعہ

رکھتی ہیں بے چین یادیں مدینے کی!

راتیں مدینے کی، باتیں مدینے کی
رکھتی ہیں بے چین یادیں مدینے کی!

برستی ہے رحمت وہاں بادلوں سے
ہیں راحت دلوں کی گھٹائیں مدینے کی!

مدینے کی چیزیں سبھی منفرد ہیں
کہاں مل سکیں گی مثالیں مدینے کی!

مدینہ ہے محسن، بہت محترم ہے
میسر ہمیں ہوں عطائیں مدینے کی!

نبی ﷺ نے بنایا تھا مسکن اسی کو
کہاں بھول جائیں وفائیں مدینے کی!

میرے قلب و جاں کی مسرت ہیں بے حد
بہت ہیں معطّر ہوائیں مدینے کی!

خدا کا کرم ہو تو مقبول ہوں گی
جو مانگی ہیں میں نے دعائیں مدینے کی!

مدینے کے انوار پھیلے جہاں میں
بہت ہیں منوّر فضائیں مدینے کی!

-----عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ-----

بندہ مبین الرحمٰن 30 اکتوبر 2021 بروزِ ہفتہ

حضور سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء ﷺ

غمِ دل سنانے مدینے چلیں ہم!

نبی ﷺ کو منانے مدینے چلیں ہم
غمِ دل سنانے مدینے چلیں ہم!

بسے کیوں دلوں میں یہ رنگین دنیا
سبھی ہیں فسانے، مدینے چلیں ہم!

مدینے چلیں جب، ہوں جاری لبوں پر
اُنھی کے ترانے، مدینے چلیں ہم!

ہیں دل میں بسی جب مدینے کی گلیاں
وہیں موت آنے مدینے چلیں ہم!

جہاں سے دکھائی ہمیں دے وہ گنبد
بنے وہ ٹھکانے مدینے چلیں ہم!

وہ روضے کا سایہ، وہ جالی مبارک
وہ لمحے سہانے، مدینے چلیں ہم!

سلگتی ہے دل میں سدا نارِ فُرقت
اسی کو بُجھانے مدینے چلیں ہم!

-----عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ-----

بندہ مبین الرحمٰن یکم نومبر 2021 بروزِ پیر

حضور سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہے کوئی آپ سا حسیں؟ کوئی نہیں کبھی نہیں!

ہے کوئی آپ سا کہیں؟ کوئی نہیں کبھی نہیں
ہے کوئی آپ سا حسیں؟ کوئی نہیں کبھی نہیں!

خدا کے بعد آپ ہیں، اسی پہ ہے ہمیں یقیں
مثالِ زلفِ عنبریں؟ کوئی نہیں کبھی نہیں!

عجب ہے قدرتِ خدا، حسین رُوئے مصطفٰی
مثالِ چشمِ سُرمگیں؟ کوئی نہیں کبھی نہیں!

جمال آپ سا کہاں؟ کمال آپ سا کہاں؟
کہاں ہے کوئی دلنشیں؟ کوئی نہیں کبھی نہیں!

ہیں آپ رب کے مصطفٰی، خلیل بھی حبیب بھی
جہاں میں آپ سا امیں کوئی نہیں کبھی نہیں!

فدا ہے آپ پر جہاں کہ دو جہاں میں آپ سا
کوئی نہیں ہے بہتریں، کوئی نہیں کبھی نہیں!

------صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم------

بندہ مبین الرحمٰن 2 نومبر 2021 بروزِ منگل

یہ دل ہے بے قرار اب تو مدینہ کاش جاؤں میں !

یہ دل ہے بے قرار اب تو مدینہ کاش جاؤں میں
ہیں آنکھیں اشک بار اب تو مدینہ کاش جاؤں میں !

بہت مشکل سے کٹتے ہیں یہ لمحے زندگانی کے
کہ غم کا ہوں شکار اب تو مدینہ کاش جاؤں میں !

مجھے بے چین رکھتی ہے مسلسل یاد طیبہ کی
نہیں آتا قرار اب تو مدینہ کاش جاؤں میں !

بہت دوری میں گزرے ہیں میرے شام و سحر لیکن
بہت ہوں شرمسار اب تو مدینہ کاش جاؤں میں !

مسلسل شوقِ طیبہ میں بنی حالت ہے یہ میری
سراپا انتظار اب تو مدینہ کاش جاؤں میں !

کرم ہوئے خدا کا جو نگاہ حاصل نبی ﷺ کی ہو
وہ دیکھے حالِ زار اب تو مدینہ کاش جاؤں میں !

چلے جو قافلہ طیبہ تمنا ہے کہ میرا بھی
ہو وے اُن میں شمار اب تو مدینہ کاش جاؤں میں !

-----عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ-----

بندہ مبین الرحمٰن 3 نومبر 2021 بروزِ بدھ

مَدینہ مُنوَّرہ

زَادَھا اللّٰہُ عِزًّا وَشَرفًا وَکَرامۃً

خُدا سُن لے، میری یہ آرزو ہے

کہ بن جائے میرا مسکَن مدینہ!

وہاں جاکر یہی بس آرزو ہو

کہ بن جائے میرا مدفَن مدینہ!

-----عَلٰی صَاحِبِھَا الصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ----

بندہ مبین الرحمٰن 4نومبر 2021 بروزِ جمعرات

حضور سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء ﷺ

تصوُّر میں ہے طیبہ اور میں ہوں!

تصوُّر میں ہے طیبہ اور میں ہوں
نبی ﷺ کے در کا نقشہ اور میں ہوں!

دلِ مضطر ہے، اشکوں کی لڑی ہے
یہی ہے پاس توشہ اور میں ہوں!

بہت بے چین ہوں، فُرقت کا مارا
یہی طاری ہے گریہ اور میں ہوں!

نبی ﷺ کے نقشِ پا پر جسم و جاں کو
فدا کرنے کا جذبہ اور میں ہوں!

لکھوں میں نعت، روضے پر سناؤں
یہی ہے پاس ہدیہ اور میں ہوں!

---عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ---

بندہ مبین الرحمٰن 6 نومبر 2021 بروزِ ہفتہ

بہت رہ رہ کے آتی ہے مجھے اب یاد طیبہ کی !

بہت رہ رہ کے آتی ہے مجھے اب یاد طیبہ کی
بہت آنسو رُلاتی ہے مجھے اب یاد طیبہ کی !

میرے دل میں سلگتی ہے مسلسل آگ فرقت کی
تسلی بھی دلاتی ہے مجھے اب یاد طیبہ کی !

سدا میں سوچتا رہتا ہوں طیبہ کے نظاروں کو
کئی پہروں جگاتی ہے مجھے اب یاد طیبہ کی !

وہ روضے کا عجب منظر، وہ گنبد اور حسیں جالی
تصوُّر میں دکھاتی ہے مجھے اب یاد طیبہ کی !

---عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ---

بندہ مبین الرحمٰن 8 نومبر 2021 بروزِ پیر

کعبے کو چلیں ہم بھی!

زَادَهَا اللّٰهُ عِزًّا وَشَرفًا وَكَرامةً

یہ آس بھی پوری ہو کعبے کو چلیں ہم بھی
اب دُوریہ دُوری ہو کعبے کو چلیں ہم بھی!

وہ وقت بھی آئے کہ کعبے کو چلیں ہم بھی
جلد اِذنِ حضوری ہو، کعبے کو چلیں ہم بھی!

بندہ مبین الرحمٰن 9 نومبر 2021 بروزِ منگل

مل جائے قرارِ دل طیبہ ہو نگاہوں میں !

مل جائے قرارِ دل طیبہ ہو نگاہوں میں
آجائے بہارِ دل طیبہ ہو نگاہوں میں !

یہ آرزو پوری ہو، جانا ہو مدینے کو
پوری ہو پکارِ دل طیبہ ہو نگاہوں میں !

طیبہ کی فضاؤں میں پاکیزہ ہو دل میرا
نکلے جو غبارِ دل طیبہ ہو نگاہوں میں !

بے چین میں رہتا ہوں، یادوں میں بسا طیبہ
اک یہ ہے سہارِ دل طیبہ ہو نگاہوں میں !

دن رات دکھائی دے منظر وہ درودوں کا
مل جائے نکھارِ دل طیبہ ہو نگاہوں میں !

---عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ---

بندہ مبین الرحمٰن 11 نومبر 2021 بروزِ جمعرات

نہیں ہے جگ میں مثالِ طیبہ !

نہیں ہے جگ میں مثالِ طیبہ
عجب ہے دیکھو کمالِ طیبہ !

دلوں میں ہر دم خیالِ طیبہ
بہت حسیں ہے جمالِ طیبہ !

سنوں میں ہر دم مقالِ طیبہ
سبھی کو پہنچا نوالِ طیبہ !

دعا میں مانگا وصالِ طیبہ
دلوں کو کھینچے خصالِ طیبہ !

---عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ---

بندہ مبین الرحمٰن 13 نومبر 2021 بروزِ ہفتہ

اے کاش کہ مل جائے مجھے اذنِ حضوری!

ہر دم میں تیرے ہجر سے رنجور ہوں طیبہ!
بے چین ہوں فرقت میں، بہت دور ہوں طیبہ!

اے کاش کہ مل جائے مجھے اذنِ حضوری
پیہم میں تیری یاد سے مخمور ہوں طیبہ!

دل کو یہ تسلی ہے کہ دیکھوں گا میں طیبہ
یادوں میں تجھے دیکھ کے مسرور ہوں طیبہ!

دن رات تیری مدح وثنا کرتا رہوں میں
شاعر ہوں تیرا، تجھ سے ہی مشہور ہوں طیبہ!

۔۔۔عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ۔۔۔

بندہ مبین الرحمٰن 15 نومبر 2021 بروزِ پیر

طیبہ کی طرح نورِ نظر لاؤں کہاں سے !

طیبہ کی طرح نورِ نظر لاؤں کہاں سے ؟
جو رب کا ہے منظورِ نظر لاؤں کہاں سے ؟

جس کو نصیب سرورِ کونین ﷺ کے جلوے
اُس کی طرح محبوب نگر لاؤں کہاں سے ؟

پیہم جو برستی ہے یہاں نور کی بارش
پُر نور میں یہ شام و سحر لاؤں کہاں سے ؟

دن رات درودوں سے منوّر ہیں فضائیں
کھینچے جو دلوں کو یہ شہر لاؤں کہاں سے ؟

۔۔۔عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ۔۔۔

بندہ مبین الرحمٰن 16 نومبر 2021 بروزِ منگل

آہوں میں یہ اثر ہو طیبہ کبھی میں دیکھوں !

آہوں میں یہ اثر ہو طیبہ کبھی میں دیکھوں
شامِ ہجر سحر ہو طیبہ کبھی میں دیکھوں !

کٹتی ہے زندگانی طیبہ سے دوریوں میں
نعتوں کا یہ ثمر ہو طیبہ کبھی میں دیکھوں !

واں زندگی بسر ہو طیبہ اگر میں جاؤں
طے جلد یہ سفر ہو طیبہ کبھی میں دیکھوں !

دل کو ملے گی راحت، پیشِ نظر ہو طیبہ
آنکھوں میں اُن کا در ہو طیبہ کبھی میں دیکھوں !

---عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ---

بندہ مبین الرحمٰن 23 نومبر 2021 بروزِ منگل

سبھی سے برتر مکانِ طیبہ !

بہت منوّر جہانِ طیبہ
سبھی سے برتر مکانِ طیبہ !

بہت مبارک فضائے طیبہ
بہت ہی اطہر زمانِ طیبہ !

چلوں میں طیبہ کے راستے پہ
میرا ہو رہبر نشانِ طیبہ !

ہجر سے بے چین قلب و جاں کو
کرے معطّر اذانِ طیبہ !

دلوں میں برسات نور کی ہے
کرے منوّر دھیانِ طیبہ !

---عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ---

بندہ مبین الرحمٰن 27 نومبر 2021 بروزِ ہفتہ

وہ خاکِ طیبہ میری شفا ہو!

میرے لبوں پہ یہی دعا ہو
کہ خاکِ طیبہ مجھے عطا ہو!

جہاں درود و سلام پیہم
مجھے میسر وہی فضا ہو!

درود اُن پر سلام اُن پر
دل و زباں پر یہی صدا ہو!

میں بھول جاؤں سبھی تعلق
مجھے تو روضے کا ہی پتا ہو!

مجھے لگا ہے جو دردِ فرقت
وہ خاکِ طیبہ میری شفا ہو!

میں سوچوں شام و سحر وہ روضہ
مرے تصور میں وہ بسا ہو!

اے کاش جاؤں اُنھی کے در پہ
وہیں پہ اپنا سبھی فدا ہو!

عطا شفاعت ہو روزِ محشر
میرے لبوں پہ یہ مدّعا ہو!

---عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ---

بندہ مبین الرحمٰن 28 نومبر 2021 بروزِ اتوار

حضور سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بیاں ہو کیسے مقام اُن کا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !

بیاں ہو کیسے مقام اُن کا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
بہت ہی اُونچا ہے نام اُن کا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پسینہ اُن کا گُلوں سے بڑھ کر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سبھی سے شیریں کلام اُن کا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وہ ہیں خدا کے نبیِّ آخر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہے راہِ جنت پیام اُن کا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کبھی ختم ہو یہ دوری اُن سے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہو در پہ حاضر غلام اُن کا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلام بھیجوں اُنھی پہ ہر دم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مجھے بھی آئے سلام اُن کا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

------صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم------

بندہ مبین الرحمٰن 29 نومبر 2021 بروزِ پیر

حاصل مجھے بھی یارب طیبہ کی برکتیں ہوں!

میری دعا میں شامل طیبہ کی چاہتیں ہوں
میری توحسرتوں میں طیبہ کی حسرتیں ہوں

حاصل مجھے بھی یارب طیبہ کی برکتیں ہوں
ہر دم مجھے میسّر طیبہ کی رحمتیں ہوں

میری حیات میں بھی طیبہ کی ساعتیں ہوں
میرے نصیب میں بھی طیبہ کی لذتیں ہوں

قلب و نظر پہ حاوی طیبہ کی عظمتیں ہوں
میری تو حیرتوں میں طیبہ کی رفعتیں ہوں

سارے جہاں میں پھیلی طیبہ کی خصلتیں ہوں
ہر جا ہمیں میسر طیبہ کی نعمتیں ہوں

---عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ---

بندہ مبین الرحمٰن یکم دسمبر 2021 بروزِ بدھ

حضور سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آپ ہیں باعثِ رِفعتِ عالَمین !

آپ ہیں بِالیقیں رحمتِ عالَمیں
آپ ہیں باعثِ رِفعتِ عالَمیں

آپ آئے تو راہِ خدا مِل گئی
آپ بھیجے گئے نعمتِ عالَمیں

آپ کی برکتوں سے ملیں عزتیں
ہو گئی بہتریں قسمتِ عالَمیں

آپ ہی سے منوّر یہ سارا جہاں
نور سے چھٹ گئی ظُلمتِ عالَمیں

مل گیا مرتبہ ہے غلاموں کو بھی
آپ آئے، بڑھی وقعتِ عالَمیں

آپ لاریب ہیں افضلِ مرسَلیں
ہے ختم آپ پر عظمتِ عالَمیں

-----صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم-----

بندہ مبین الرحمٰن 2 دسمبر 2021 بروزِ جمعرات

سما جائے میری آنکھوں میں طیبہ !

سما جائے میری آنکھوں میں طیبہ !
بسا ہر دم میری یادوں میں طیبہ !

میری آنکھوں کو سیرابی عطا ہو
مسلسل ہو میری نظروں میں طیبہ !

میری کل زیست طیبہ کی نذر ہو
مکرّر ہو میرے شعروں میں طیبہ !

لکھوں میں روز و شب بس نامِ طیبہ
کتابوں کی سبھی سطروں میں طیبہ !

میری طیبہ سے دوری میں کمی ہو
نظر آئے مجھے خوابوں میں طیبہ !

میری وجہِ تسلی ذکرِ طیبہ
پڑے ہر دم میرے کانوں میں طیبہ !

---عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ---

بندہ مبین الرحمٰن 4 دسمبر 2021 بروزِ ہفتہ

میری قسمت میں طیبہ کا سفر ہو!

یہی حسرت لیے پھرتا ہوں اب تو
کہ میں ہوں اور طیبہ کا نگر ہو !

مرے اس مضطرب دل کی تمنا
میری قسمت میں طیبہ کا سفر ہو !

بہت مانگی ہے روضے کی حضوری
میری آہوں میں اب پیدا اثر ہو !

تڑپتا دل میں روضہ لے کے جاؤں
میرا چہرہ میرے اشکوں سے تر ہو!

میرے ہو سامنے روضے کی جالی
میری جانب کرم کی اک نظر ہو!

وہ خوشبوئے مدینہ ساتھ لانا
صبا تیرا جو طیبہ پر گذر ہو !

نہیں خواہش میری رنگین دنیا
عمر باقی مدینہ میں بسر ہو !

---عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ---

بندہ مبین الرحمٰن 11 دسمبر 2021 بروزِ ہفتہ

سدا اُس کی یادوں سے مخمور ہوں میں !

مدینہ سے گرچہ بہت دور ہوں میں
سدا اُس کی یادوں سے مخمور ہوں میں

میرے سامنے ہو گی روضے کی جالی
اسی کے تصور سے مسرور ہوں میں

میری کل جہاں ہے یہ یادِ مدینہ
اسی سے تو آباد و معمور ہوں میں

مگر بڑھ رہی ہے یہ فرقت برابر
اسی زخمِ فرقت سے رنجور ہوں میں

کہاں اب صبر ہے مبینؔ تشنہ لب سے
کہ اب دل کی حالت سے مجبور ہوں میں

---عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ---

بندہ مبین الرحمٰن 26 جنوری 2022 بروزِ بدھ

تجھی پہ سب کچھ نثار طیبہ !

میرے لیے ہے بہار طیبہ
تجھی پہ سب کچھ نثار طیبہ !

دلوں کی دھڑکن وہ ارضِ طیبہ
سبھی دلوں کی پکار طیبہ !

حیات مشکل بغیر تیرے
تمہی دلوں کا قرار طیبہ !

تمہارے دم سے ہیں دل منوّر
تمہی دلوں کا نکھار طیبہ !

اے کاش دیکھوں حسین جالی
ہوں اس الم کا شکار طیبہ !

رواں سفینہ ہو سوئے طیبہ
ہو اُن میں میرا شمار طیبہ !

مری زباں پہ ہو ذکر تیرا
یہی ہو میرا شعار طیبہ !

---عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ---

بندہ مبین الرحمٰن 27 جنوری 2022 بروزِ جمعرات

حضور سرورِ کائنات خاتمُ الانبیاء ﷺ

میرا سب کچھ جو ہو جائے کبھی تجھ پر نثار آقا!

یہی دل کی تمنا ہے، یہی دل کا قرار آقا!
مرا سب کچھ جو ہو جائے کبھی تجھ پہ نثار آقا!

تیری برکت سے طیبہ کو جہانوں میں ملی رفعت
منور روز وشب اُس کے، فضائیں مشکبار آقا

کبھی تو آپ کے روضے کی جالی سامنے ہو گی
مرے دل کے خزاں پر بھی کبھی ہو گی بہار آقا!

میری طیبہ سے دوری کاش کے بدلے حضوری میں
بِنا اس کے نہیں دل کو مرے کچھ بھی قرار آقا!

ابھی تک دور ہوں میں آپ کے گنبد کے سایے سے
یہی غم ہے لگا مجھ کو، یہی ہے اضطرار آقا!

لگا غم ہجر کا جب سے، نہیں چین وسکوں مجھ کو
اگرچہ دل کو میں اپنے تسلی دوں ہزار آقا!

سنوں جب ذکر میں تیرا تڑپ اُٹھتا ہے دل میرا
نہیں رہتا ہے آنکھوں پر مرا کچھ اختیار آقا!

کبھی اے کاش طیبہ کی حضوری مجھ کو مل جائے
میسّر ہو تڑپتا دل، ہوں آنکھیں اشکبار آقا!

------صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم------

بندہ مبین الرحمٰن 9 مارچ 2022 بروزِ بدھ

تیری رفعتوں پہ ہوں حیران طیبہ !

تیری رفعتوں پہ ہوں حیران طیبہ !
زمین وزماں میں ہے ذیشان طیبہ

ہے جاری لبوں پر سدا ذکرِ طیبہ
مرے ہر بیاں کا ہے عنوان طیبہ

مدینے کے گل بھی سبھی منفرد ہیں
نرالہ سبھی سے ہے بستانِ طیبہ

مبارک مطہّر منوّر معطّر
ہمیں بھی عطا ہو وہ رمضانِ طیبہ

ہو خلوت ہو جلوت، رہے ہر قدم پر
میسّر مجھے بس ہو دھیانِ طیبہ

مدینے کی مٹی بنے میرا مدفن
کہ نکلے مرا یوں ہی ارمانِ طیبہ

مرے ہر شعر میں ہوں طیبہ کی یادیں
کہ بن جائے میری بھی پہچان طیبہ

---عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ---

بندہ مبین الرحمٰن 12 مارچ 2022 بروزِ ہفتہ